کاش! اللہ (خدا) آپ کے دلوں کو پاک کرسکے سورۃالعمران 154:3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم

آج ہمارے معاشرے میں دھوکہ دہی، لوٹ مار، جعلسازی اور لاقانونیت کیوں ہے؟ کیا یہ انسانی دل میں بیماری کی وجہ سے تو نہیں؟ جبکہ مذہبی لوگ بھی بظاہر ان مسائل سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ یہ وبا وہاں سے آئی؟ کیا اللہ نے انسان کے دل کو اسوۃ بنایا؟ کیا انسان نے خود ہی یہ راستہ نہیں چنا ہے؟ ہمیں محض ایسے ہی چند سوالات کے جوابات تلاش کرنے ہیں۔ اگر ہم اللہ (خدا) کی نازل فرمائی گئی کتبِ مقدسہ کی طرف رجوع لائیں تو اللہ ہمیں ان کے جوابات عطا فرمائیں گے۔ کتابِ مقدسہ کھولنے سے پیشتر ہم خدائے واحد سے مشورت کے طلبگار ہوں جو ہمیں درست فہم عطا کرسکتا ہے۔ سورۃ العمران آیت 3 "اس نے اے محمدتم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس نے توریت اور انجیل نازل کی۔" قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ شریعت (توریت) اور انجیل (عہدِ جدید) انسان کے ہادی ہیں جن میں اللہ نے ہمیں ہدائت اور روشنی دی ہے جن کو قرآن مجید میں کتابِ الٰہی سے نامزد کیا گیا ہے۔ بائبلمقدس توریت (عہدِعتیق) حضرت موسٰی پر اتاری گئی۔ اور اللہ تعالٰی نے یہیں توقف نہیں کیا بلکہ انجیل (عہدِ جدید) بھی دی جو کہ ہدائت، روشنی، مشورت اور اپنے سے پیشتر نازل فرمائی گئی کتب جن میں احکامِ خداوندی کی تصدیق کی گئی ہے۔ اِن مشکل سوالات کے جوابات ہمیں صرف اور صرف کتابِ الٰہی ہی میں مل سکتے ہیں۔ قرآن مجید ان مقدس کتب یعنی توریت اور انجیل پر زور دیتا ہے سورۃ ;49-48:21 49-46:5; 3:3

قلبِ انسانی کو کیسے روگ لگا؟

آپ میں سے اکثر حضرت آدم کی کہانی جانتے ہیں۔ اللہ (خدا) کی اوّلین انسانی تخلیق توریت (عہدِعتیق) پیدائش 1:26-31 میں یہ مکمل قصہ مندرج ہے "**اور خدا نے دیکھا کہ زمین جانداروں کو انکی جنس کے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور انکی جنس کے موافق پیدا کرے۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو انکی جنس کے موافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو انکی جنس کے موافق بنایا اور دیکھا کہ اچھا ہے۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اسکو پیدا کیا۔ نر و ناری انکو پیدا کیا۔ اور خدا نے انکو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔**" اللہ نے آدم اور اسکی بیوی کو کامل اور پاک تخلیق کیا اور انہیں ایک ایسے خوبصورت باغ میں تعیش عطا کی جیسا ہم نے کبھی پہلے نہیں دیکھا۔ اس پاک جوڑے نے آسمانی نعمتوں اور برکتوں سے محظوظ ہونا تھا اور انکے آرام میں کوئی بھی چیز قطعاً مخل نہ تھی۔ انکی فطرت صافی اور خیالات پاک تھے اور اللہ تعالٰی نے انکی زندگی کو پر مسرت رکھنے کے لئے اس باغ میں ہر ایک چیز مہیّا کی ہوئی تھی۔ تمام خوردنی اشجار (ماسوا ایک)

تک انکی رسائی تھی اور فقط ایک ہی چیز جوان سے روکی گئی تھی وہ باغ کے درمیان **نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل کھانا۔**

توریت (عہدِ عتیق) پیدائش 2:15-17 "**اور خداوند خدا نے آدم کو لیکر باغ عدن میں رکھا کہ اسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔**" انسانی اعتماد کا جائزہ لینے کے لئے یہ ایک معمولی سا امتحان تھا۔ پاک جوڑے کی نافرمانی کرنے تک باغ کی تمام نعمتیں خوب تر تھیں۔سانپ کے بہکاوے میں پھنس کر کہ "باغ کے ممنوع پھل کو نہ کھانا" انہوں نے خدا کی حکم عدولی کی اور اسی وجہ سے ان پر زوال آیا اب آدم کے خیالات پہلے کی طرح پوتر نہ رہے تھے بلکہ برائی میں تبدیل ہو چکے تھے۔گناہ کے سبب اس دن سے آج تک نسلِ انسانی ملعون ٹھہری۔فطری طور چونکہ ہم آدم کی اولاد ہیں اسی لئے اسکی تباہ حال فطرت ہمیں ورثہ میں ملی ہے۔توریت میں ہمیں ہماری حقیقی حالت بتائی گئی ہے۔تورۃ (عہدِ عتیق) یرمیاہ 17:9 "**دل سب چیزوں سے زیادہ حیلے باز اور لاعلاج ہے۔اسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟**"

شفا کیسے ملتی ہے؟

ہمارے دلوں (ذہنوں) پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اور اپنے مسائل حل کرنے کے لئے ہمیں خود پر بھی بھروسہ نہیں ہے۔انسانی دل کی گناہ بھری حالت کا علاج انسان سے تو ہرگز ممکن نہیں۔لیکن کیا انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے؟ اللہ (خدا) نے اپنے رحم وترس میں ہمیں ناامیدی کی حالت میں ہرگز نہیں چھوڑا۔کیا مندرجہ ذیل الفاظ تسلی بخش نہیں ہیں" کاش! اللہ (خدا) تمہارے سینوں کو پرکھے اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے پاک کرے، اللہ (خدا) تمہارے دلوں کی پوشیدگی سے بھی واقف ہے۔"سورۃ العمران 3:154 ہمیں یاد رکھنا ہے کہ اللہ (خدا) ہی نے انسان کی مدد کے لئے پہل کی۔ بے شک انسان کو اس پاکیزگی کا طالب ہونا چاہیے یعنی اللہ (خدا) کی طرف سے مکمل پاکیزگی۔انسان کو اپنی تمام تر کاملیت سے اس پاکیزگی کا طالب اور متلاشی ہونا چاہیے یعنی انسانی قلب کی پاکیزگی۔یہ کیسے اور کس ذریعہ سے ہوسکتی ہے؟ اللہ (خدا) کی جانب سے ایک مرسل شخص کا تذکرہ ہے جو اللہ (خدا) کے قریب ترین تھا اور جسکا نام عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) تھا۔سورۃ العمران آیت 45 "وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہوگا اور جو دنیا اور آخرت میں باآبرو اور خدا کے خاصوں میں سے ہوگا۔"سورۃ العمران 3:45 ہم پڑھتے ہیں کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کو لوگوں پر رحم اور ترس آیا اور وہ انکی جسمانی بیماریوں سے شفا دیتا۔کیا یہ ممکن تھا کہ اللہ (خدا) کا یہی مرسل انسانوں کے دلوں کا شافی ہوگا۔کیا اللہ (خدا) انسانی دل میں برائی اور گناہ کے مسلئہ کا حل بھی کرسکتا ہے؟ ہم انجیل جلیل میں پڑھتے ہیں کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے پاس جو بھی جسمانی اور ذہنی مسائل کے حل کے لئے آیا اسے یقیناً شفا ملی۔ کسی ایک کو بھی خالی لوٹایا نہ گیا۔ کتابِ مقدس (عہدِ جدید) مرقس 1:41 میں ہم پڑھتے ہیں۔کیا اللہ ایسا ممکن کرسکتا ہے کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے وسیلے سے انسانی دل کے دکھوں کا علاج ہو سکے۔ہم انجیل جلیل میں پڑھتے ہیں (عہدِ جدید) 1 یوحنا 1:7 "**یہ گواہی دینے کے لئے آیا کہ نور کی گواہی دے تا کہ سب اس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔**"

ہم اسکا ابھی تجربہ کر سکتے ہیں۔اپنی بری عادات اور کام حتیٰ کہ ہمارے ذہن میں گندے خیالات جو ہمیں برائی کی گرفت میں جکڑے رکھتے ہیں ان سے بھی پاک ہونا، وہ غلیظ خیالات یا کردار، جھوٹ بولنا، بے ایمانی، زنا کاری اور ایسے کئی کام۔اللہ ہمارے دلوں کو جانتا ہے اور انکا حل بھی بے شک اسی کے پاس ہے۔اور اس نے وعدہ بھی کیا ہے کہ ہمیں ہمارے پسندیدہ گناہوں سے آزاد کریگا۔اسی وجہ سے عیسیٰ المسیح کو یسوع المسیح اور گناہوں سے نجات دہندہ کہا گیا ہے۔عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) نے نہ صرف ہمیں گناہوں سے آزاد کیا بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجے گئے اس شخص نے ہمیں نیا دل دینے کا وعدہ بھی کیا ہے اور ہمارے شکستہ دلوں کا علاج بھی کرے گا۔ہم صرف اللہ اور سکے مرسل ہی سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

انجیل مقدس (عہدِ جدید) 1 تمتھیس 2:5-6 ''**کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا کہ مناسب وقتوں پر اسکی گواہی دی جائے''**

دل کی پاکیزگی کسقدر اہم ہے؟

ہمارے خیالات تک متاثر ہونے کا لفظ۔2 کرنتھیوں 10:5 ''**چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا سکتے ہیں۔**''پھر رسولوں کے اعمال میں مندرج ہے اعمال 3:26 ''**خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اسکے بدیوں سے ہٹا کر برکت دے**''

قدیم ایام میں لوگ ایسے نجات دہندہ کے ہرگز خواہاں نہ تھے بلکہ اس کے برعکس اپنی گناہ بھری زندگی ہی میں رہنے کو پسند کیا۔اور شکستہ دل کی بیماری کو برقرار رکھنا چاہا۔درحقیقت گناہ سے آزادی کا اعلان کرنے والوں سے یہودی کراہیت کرتے تھے یہاں تک کہ بعض کو قید خانوں میں ڈالا گیا اور بعض کو قتل کر دیا گیا۔جن لوگوں نے دنیا میں بھیجے گئے اللہ کے پیغمبر کو قبول کیا ان سے نفرت کا یہ سماں تھا۔درحقیقت عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے پیروکاروں نے نہائت دلیری سے اعلان کیا کہ اعمال 4:12 ''**اور کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پائیں۔**'' نہائت ہی احترام سے یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے کہ قرآن مجید یہاں پر انجیل جلیل کا تذکرہ کرتا ہے کہ بے شک انجیل مقدس عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے توسط سے بھیجی گئی اللہ کی بشارت ہے۔ قرآن مجید کیوں پندرہ سورتوں میں عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کا ذکر کرتا ہے بلکہ قرآن شریف میں نوے مرتبہ بلاواسطہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے بارے لکھا گیا ہے۔

آپکا دل کسطرح برکت حاصل کر سکتا ہے؟

قدیم گناہ بھرے دل کا کوئی بھی انسانی علاج ودرماں نہیں۔اپنے اچھے کاموں سے، غریبوں کی مدد کرنے سے اور اکثر اوقات طویل دعائیں کرنے سے۔مگر یہ بھی ہمارے دل کو پاک نہیں کر سکتا۔صرف اللہ تعالیٰ نے ہم سے بیمار دل کو اچھا کر کے نیا دل دینے کا وعدہ کیا ہے۔

توریت (عہدِ عتیق) حزقی ایل 36:26 ''**اور میں تمکو نیا دل بخشوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور تمہارے جسم سے سنگین دل نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمکو عنائت کرونگا۔**''

ہم اس نئے دل کا تجربہ کیسے کرسکتے ہیں؟

فقط اللہ (خدا) سے درخواست کریں۔ جب آپ مسجد یا چرچ میں جاتے ہیں تو اپنی ذاتی دعا کریں۔ اللہ (خدا) تمام بنی نوع انسان پر مہربان، رحیم اور کریم ہے۔ وہ قطعی ہم پر جبر نہیں کرتا۔ قرآن مجید سورۃ البقرہ آیت 225 "خدا رہ معبود برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے کوں ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اس سے کسی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہوتا ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ اسکی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں مقرر دہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے۔ اُسکی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا اعالیٰ رتبہ اور جلیل القدر ہے۔" اسطرح اللہ (خدا) ہم پر دباؤ نہیں ڈالے گا۔ بلکہ ہمیں اس سے مانگنا چاہیے۔ انسان کو خود یہ فیصلہ کر کے اپنے مالک کا بھی خود چناؤ کرنا ہو گا۔ اس مفتوح، بڑے دھوکے باز شیطان کے خلاف فیصلہ کرنے میں۔ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے ذریعے اللہ (خدا) حتیٰ کہ آسمانی قوتیں بھی آپ کے ساتھ ہیں۔ آج ہی فیصلہ کریں، اس سے طلب کریں اور خدا کے بااعتماد ہاتھ میں مظبوطی سے اپنا ہاتھ دیں۔

R.M. Harnisch

Series no. 05

www.salahallah.com

www.allahshanif.com